سوال

(140)ڈاکو توبہ کرنے کے بعد اپنے مال سے زکوۃ دے سکتا ہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص دانستہ حرام روزگار کر رہا ہے، مثلاً سوداڈاکہ لوگوں کو دھوکہ دے کر پیسہ کما رہا ہے، اور کچھ روپیہ اس نے اس روزگار سے جمع بھی کیا ہے، اگر وہ اب ایسے کاموں سے توبہ کر لے تو کیا اس کا تمام مال حلال ہوجائے گا، وہ اس مال سے حج 'زکوۃ ادا کر سکتا ہے، اگر نہیں تو وہ اس مال کو کس مد میں خرچ کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرام دو قسم پر ہے، ایک کا حصول بالرضا ہوتا ہے، جیسے زنا کی اجرت، جوئے کا نفع وغیرہ، دوسرا بالجبر جیسے چوری ڈاکہ وغیرہ، پہلی قسم کے متعلق بعض علماء کا عقیدہ ہے کہ توبہ کے بعد حلال ہوجاتا ہے، اور دوسری قسم کے متعلق نہیں، اس کو یا تو اصل مالکوں تک پہنچائے، اگر یہ محال یا مشکل ہو تو ان کی طرف سے کسی کار خیر میں لگا دے، لیکن یہ وصیت لکھ کر رکھے کہ فلاں فلاں اشخاص جن کا یہ مال ہے، اگر آجائیں، تو میرے وارث ان کو ادا کر دیں۔ (اہل حدیث ۴ مئی: ۴۵ھ)
شرفیہ:... پہلی قسم کے متعلق بعض علماء کا عقیدہ بالکل باطل ہے، قطعاً حرام ہے، حلت کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی) (فتاویٰ ثنائیہ جلد ص ۴۷۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 271-272

محدث فتویٰ